زنا سے پیدا ہونے والے بچے کا عقیقہ کرنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3023

تاریخ اجراء: 25 صفر المظفر 1446ھ / 31 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زنا سے پیدا ہونے والے بچے کا عقیقہ کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شرعی قواعد کی روشنی میں عقیقہ نام ہے اللہ پاک کی طرف سے بچے کی نعمت حاصل ہونے پر شکر ادا کرنے کا، لہذا اگر زنا سے پیدا ہونے والے بچہ کا عقیقہ زانی کرے تو اس کے حق میں وجہ نعمت اصلاً موجود نہیں، کیونکہ زنا سے پیدا ہونے والے بچہ کا زانی سے نسب ہی ثابت نہیں ہوتا یعنی وہ نہ اس کا بیٹا ہے، اور نہ یہ اس کا باپ، لہذا جب زانی کے حق میں نعمت نہیں تو پھر شکر کس چیز پر؟

البتہ ایسے بچے کا عقیقہ، اگر اس کی ماں کرے تو ٹھیک ہے کیونکہ اپنی ماں سے اس کا نسب ثابت ہے، اور نسب فی نفسہ نعمت ہے۔

اسی طرح جس عورت سے زنا ہوا، وہ اگر شوہر والی ہو اور شوہر اسے اپنا بچہ ٹھہرا کر، اس کا عقیقہ کرے، تو وہ کر سکتا ہے کہ اس صورت میں اس بچے کا نسب اسی شخص سے ثابت ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”**وہ عورت شوہر دار ہے، شوہر نے اسے اپنا بچہ ٹھہرا کر عقیقہ کیا تو بیشک اس میں کوئی حرج نہ تھا،** نہ اس کے کھانے میں کوئی حرج۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”الولد للفراش وللعاھر الحجر“ (صاحب نکاح کیلئے بچہ اور زانی کے لئے پتھر ہے)۔ **اور اگر عورت بے شوہر تھی اور اس نے عقیقہ کیا تو ازانجا کہ اس سے نسب قطعاً ثابت ہے اور نسب فی نفسہ نعمت ہے،** جعلہ نسبا وصھرا (اللہ تعالیٰ نے آدمی کے لئے رشتے اور سسرال بنائے)، اگرچہ جہت سبب سے یہ صورت سخت بلا ہے، اس عقیقہ کی تحریم یا اس کے کھانے کی حرمت ظاہر نہیں ہوتی خصوصاً جبکہ علماء نے تصریح فرمائی ہے کہ شراب پینے پر بسم

اللہ کہے تو کافر ہے اور پی کر الحمد اللہ کہے تو نہیں کہ شراب اگرچہ سخت بلا ہے مگر اس کا حلق سے اتر جانا اور اسی وقت گلے میں پھنس کر دم نہ نکال دینا، اس شدید عصیان کی حالت میں رب عزوجل کی نعمت ہے۔۔۔ **البتہ اگر زانی نے عقیقہ کیا تو وجہ نعمت اصلاً منتفی ہے**، پھر بھی زنا پر شکر اس سے مفہوم نہیں ہوتا بلکہ بہت جہال یہ جانتے بھی نہیں کہ عقیقہ سے شکر مقصود ہے، ایک رسم سمجھ کر کرتے ہیں، اس صورت میں اس میں شرکت اور اس کا کھانا ضرور معیوب و شنیع تھا۔" (فتاوی رضویہ، ج6، ص583،584، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net